ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-27

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

فاطمہ گل

پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ اردو جامعہ پشاور۔

پروفیسر ڈاکٹر سلمان علی

شعبہ اردو جامعہ پشاور۔

امجد اسلام امجد کا مطبوعہ ڈراما ''وقت'' کا فنی و فکری جائزہ

Fatima Gul *
PhD Scholar, Department of Urdu, University of Peshawar.
Prof. Dr. Salman Ali
Department of Urdu, University of Peshawar.
***Corresponding Author:**

An Artistic and Intellectual Analysis of Amjad Islam Amjad's Published Play Waqat

Amjad Islam Amjad is among the prominent artists in Urdu drama who have elevated the genre from mere entertainment to a medium of intellectual and philosophical expression. His play "Time" reflects the notion that time is not merely the movement of the clock, but a philosophical metaphor intertwined with human destiny and intention. This research paper analyzes the artistic and intellectual aspects of the play "Time," highlighting its thematic breadth, character development, dialogue writing, and intellectual depth.

Key Words: *Amjad Islam Amjad Drama Waqat, Technical Intellectual Review, Dialogue, Characterization, Style.*

اردو ادب میں ڈرامے کو صرف تفریح کا ذریعہ نہیں سمجھا جاتا بلکہ یہ معاشرتی، انسانی کرداروں اور فکری حقیقتوں کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ پاکستان میں ڈراما نگاری نے ساٹھ اور ستر کی دہائی میں اپنی مضبوط بنیادیں قائم کیں۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-27

ماخذ تحقیقی مجلہ

امجد اسلام امجد وہ ڈراما نگار ہیں جن کو اس صنف کے ممتاز فنکاروں میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے ڈرامے کو فنی ندرت اور فکری گہرائی سے آراستہ کیا۔ امجد اسلام امجد ایک کثیر الجہت ادبی شخصیت ہیں۔ انہوں نے تقریباً ی، شاعری ہر صنف میں نہ صرف طبع آزمائی کی بلکہ ان میں اپنی منفرد پہچان بھی بنائی۔ امجد اسلام امجد نے اردو ادب خصوصاً اردو شاعری اور ڈراما نگاری کو فکری اور فنی حوالوں سے نئی بلندیوں سے آشنا کیا۔ وہ اپنے ڈراموں میں معاشرے کی حقیقی تصاویر پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے ڈراموں کے لیے مواد زندگی کی حقیقتوں اور سماج کی تلخیوں سے حاصل کیا۔ وہ اپنی زندگی کے تجربات کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ زندگی کی سچائی ان کے ڈراموں کا خاصہ بن جاتی ہے۔ انہوں پاکستان کے معاشرتی، تہذیبی اور اخلاقی ضوابط کے بحران اور تباہ کاریوں کو اپنے موضوعات میں شامل کیا۔

امجد اسلام امجد کا ڈراما وقت ان چند مخصوص ڈراموں میں شامل ہے جن کے مسودے کو بھی کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۳۵۷ صفحات پر مشتمل ہے اور ۲۰۰۶ء میں شائع ہوئی۔

یہ ڈراما خیر اور شر کے درمیان جنگ کی عکاسی کرتا ہے، لیکن امجد اسلام کے دیگر ڈراموں کے برعکس، یہاں خیر کا علمبردار شخص عام قبیلے سے نہیں بلکہ ایک وڈیرے اور جاگیردار سے تعلق رکھتا ہے۔ امجد اسلام امجد نے چودھری منصب کو خیر کی علامت کے طور پر پیش کر کے یہ پیغام دیا ہے کہ سرمایہ دار اور جاگیردار ہمیشہ ظالم اور جابر نہیں ہوتے۔ فطری طور پر انسان دوست افراد کے لیے دولت ایک بڑی نعمت ہے، جس کے ذریعے وہ نہ صرف کمزوروں کا دفاع کر سکتے ہیں بلکہ شہادت جیسے بلند مرتبے پر بھی فائز ہو سکتے ہیں۔ تاہم، وہ اس خوبی کو پوری جاگیردارانہ جماعت پر لاگو کرنے کے حق میں نہیں ہیں، بلکہ انفرادی طور پر اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

اس ڈرامے میں امجد اسلام نے تین کہانیاں پیش کی ہیں۔ پہلی کہانی کا تعلق سلطان پور کے چودھری منصب اور مہتاب گڑھ کے سرداروں سے ہے۔ دوسری کہانی ریاض علی کی ہے جو کسی نہ کسی طرح مہتاب گڑھ سے جڑا ہوا ہے جبکہ تیسری کہانی کرنل کبیر اور اس کے بیٹے تنویر کی ہے۔ یہ تینوں کہانیاں ایک دوسرے سے اس طرح جڑی ہوئی ہیں کہ دیکھنے اور پڑھنے والا کہیں بھی اکتاہٹ اور بے زاری کا شکار نہیں ہوتا، بلکہ وقت کی ستم ظریفی پر نوحہ کناں ہوتا ہے۔ جو عام طور پر خس و خاشاک کے ساتھ ساتھ ہیرے جواہرات کو بھی اپنی زد میں لے لیتا ہے۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-27
ماخذ تحقیقی مجلہ

اس سلسلہ وار کہانی کی اہمیت یہ بھی ہے کہ یہاں ڈراما نگار نے ان افراد و معاشرہ کی اصلاح و ترقی کے لیے بہترین معیار متعین کرنے پر زور دیا ہے جو کسی معاشرتی دباؤ یا جبر کے تحت مجرمانہ زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

ڈراما وقت میں، امجد اسلام نے جیل کے اندر کی نظام کی عکاسی کرتے ہوئے ان مجرموں کے بارے میں موجودہ نقطہ نظر کو تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے۔

امجد اسلام امجد کا ڈراما وقت میں فکری تنوع اور وسعت کے ساتھ ساتھ ایک خاص رنگ کا انداز، مکالمے اور کردار پیش کرتا ہے جو ان کے ڈراموں کے مناظر کو خوبصورت بناتے ہیں۔

امجد اسلام امجد فنی لحاظ سے نہایت سادہ مگر مؤثر انداز اپناتے ہیں۔ ان کی ڈراما نگاری کے اسلوب کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ تخلیقی صلاحیتوں سے بھرپور ڈرامے کے ماحول سے واقف اور ڈرامے کی تکنیک کے ماہر ہیں۔ اسی طرح وہ کسی جیل اور جیلر کی لفظی تصویر کشی یوں کرتے ہیں:

> "شام سپرنٹنڈنٹ جیل کا دفتر، سیف علی، مظفر، منصب، وارڈن۔
>
> سپرنٹنڈنٹ کی میز پر کھانے پینے بہت سے لوازمات پڑے ہیں جن کو سیف علی دھڑا دھڑ کھا رہا ہے۔ مظفر اس وقت اپنی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی وردی میں ہے اور چائے پی رہا ہے۔ منصب علی خاموش اور سیف علی کھانے پر قدرے لاتعلق انداز میں بیٹھا ہے۔ سیف علی سب سے بے نیاز اپنی دھن میں کھاتے ہوئے بول رہا ہے۔"(۱)

فنی حوالوں کے لحاظ سے، امجد اسلام امجد کے ڈرامے قاری اور نقاد کو غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، لسانی ماہرین کے لیے بھی انہوں نے اپنی تخلیقات میں بھرپور مواد فراہم کیا ہے۔ وہ ڈرامے کے فنی لوازمات سے مکمل طور پر آگاہ تھے، جس کی واضح جھلک ان کے ڈرامے میں نظر آتی ہے۔ انہوں نے عمدہ پلاٹ، کردار نگاری، اسلوب اور مکالمہ نگاری کے ذریعے ڈراموں کی خوبصورتی میں اضافہ کیا ہے۔ ایک قاری ان کے اجزائے ترکیبی کی شاندار پیشکش کی بدولت ان کے ڈراموں کے سحر میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ وہ ایک ہی وقت میں موضوعات اور فنی چاشنی سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ ان کے ڈراموں پر ان کے کسی دوسرے ڈراما نگار کا اثر نہیں دیکھا جا سکتا۔ وہ واقعی عظیم ڈراما نگاروں کے اسلوب اور انداز بیان سے متاثر تھے، مگر انہوں نے کسی کی تقلید نہیں کی۔ امجد

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-27
ماخذ تحقیقی مجلہ

اسلام امجد شاعر بھی تھے، اس لیے ان کے اسلوب میں شعر و شاعری کی چاشنی اور شیرینی بھی موجود ہے۔ دلی جذبات یا احساسات کا بیان وہ بڑی خوبصورتی اور آسان لفظوں میں شعر کی صورت میں قارئین کے سامنے پیش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

امجد اسلام امجد اپنے ڈراموں میں پیش کیے جانے والے مناظر کی تفصیلات اور جزئیات اس انداز میں لکھتے ہیں کہ ڈرامے کی عکس بندی اور پیش کرنے والے افراد کے لیے یہ مشکل نہیں ہوتی۔ یہ کہنا بالکل درست ہے کہ امجد اسلام امجد ڈراما لکھتے نہیں بلکہ دکھاتے ہیں۔ انہوں نے "وقت" کے ایک منظر کو اس طرح بیان کیا ہے:

> ”سین،۷وقت دوپہر۔سنٹرل جیل کا گیٹ۔مظفر کی کار جیل کے دروازے پر رکتی ہے۔ایک طرف سے دروازے پر سپاہی مظفر اور دوسری طرف سے کھڑے سپاہی مظفر کو پہچان کر اٹن سن ہو جاتے ہیں ایک سپاہی قریب آکر سلیوٹ مارتا ہے۔(۲)

ڈرامے کے منظر کی ابتدائی سطور سے یہ واضح ہوتا ہے کہ امجد اسلام نے منظر کا مقام یعنی جیل کا دروازہ اور دیگر تمام معلومات فراہم کی ہیں۔ منظر میں شامل کرداروں مظفر، منصب، ڈرائیور اور سپاہی وغیرہ کے نام، شناخت اور حرکات و سکنات بھی بیان کی گئی ہیں۔ ان سطور سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ امجد اسلام امجد ڈراما تحریر کرتے وقت انگریزی الفاظ کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ اوپر دی گئی سطور میں سنٹرل جیل، گیٹ، سائیڈ، اٹنشن اور سلیوٹ کے انگریزی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

ڈراما وقت کا پلاٹ ابتدا سے کافی ڈھیلا ڈھالا ہے۔ کیونکہ شروع سے قاری کو سلطان مظفر، افروز اور جیلروں کی گفتگو اور جیل کی کال کوٹھری جیسے مناظر ملتے ہیں۔

قاری کو یہ سمجھ نہیں آتا کہ معاملہ کیا ہے لیکن جیسے جیسے کہانی آگے بڑھتی ہے، مناظر اور کردار آہستہ آہستہ واضح ہوتے ہیں۔ ڈراما وقت بیانیہ تکنیک یا انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر ڈراما وقت پلاٹ کے لحاظ سے خاصی اہمیت رکھتا ہے۔ ڈراما "وقت" کی کشمکش بھی بہت شاندار ہے۔ڈراما کے آغاز سے ہی قاری اس کشمکش میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ سلطان کون ہے اور کیوں قید میں ہے؟ مظفر اور افروز کے درمیان کیا تعلق ہے؟ مظفر جس شخص یعنی منصب کی تلاش میں ہے، اس منصب کے ساتھ مظفر کا کیا

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-27

ماخذ تحقیقی مجلہ

رشتہ ہے؟اس قسم کے متعدد سوالات قاری کے ذہن میں ابھرتے ہیں جو تجسس میں اضافے کی بنیادی وجہ بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ، جب افروز چوہدری اسلم کے تہہ خانے جاتی ہے اور سلاخوں میں جکڑا چراغ دین کو آزاد کرنے کی کوشش کرتی ہے تو یہاں بھی کشمکش اپنے عروج پر ہوتی ہے۔افروز کے ساتھ قاری کا دل بھی دھڑکتا ہے کہ کیاافروز اسے بھگا کرلے جائے گی یا اسلم کے کارندے اسے پکڑلیں گے۔

ڈراما "وقت" نہ صرف امجد اسلام امجد کی ڈراما نگاری میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے بلکہ اردو ڈرامائی ادب میں بھی ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔فنی اعتبار سے اس میں پلاٹ، مکالمے اور کردار نگاری کی خوبصورتی موجود ہے، بلکہ فکری سطح پر یہ وقت اور زندگی کی معنویت کو فلسفیانہ انداز میں پیش کرتا ہے۔یہی پہلو اسے محض ایک ڈرامانہیں بلکہ ایک فکری تجربہ بنادیتے ہیں۔

حوالہ جات

۱:امجد اسلام امجد،ڈراما،وقت،،سنگ میل پبلی کیشنزلاہور،۱۹۹۳ءص ۱۵

۲:ایضا،ص،۱۴